The Criminal Laws (Amendment) Act 2020

Insertion of Section 409 A in PPC (Benazir Income Support programme and public funds Corruption)

عوامی فنڈز اور فلاحی منصوبے دراصل عوام کے اس طبقے کے لیے مخصوص کے جاتے ہیں جو معاشی ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ گئے ہیں یا پھر پسماندگی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ ریاست پاکستان جب بھی کوئی فلاحی منصوبہ شروع کرتی ہے وہ اکثر و بیشتر بدعنوانی اور اقرباء پروری کا شکار ہو جاتا ہے اور ایسا منصوبہ باعث رحمت بننے کے بجائے قومی خزانہ کے لیے باعثِ زحمت بن جاتا ہے۔ اس ترمیم کے ذریعہ ایسی پریکٹس جس میں کسی بھی فلاحی منصوبہ میں کوئی سرکاری اہلکار کسی بھی قسم کی بدعنوانی یا پھر اقرباء پروری یا پھر اپنے عہدے کا ناجائز فائدہ اٹھاتا ہوا پایا جائے تو اس کے لیے نئی ذیلی دفعہ کے تحت سزا تجویز کی گئی ہے۔

تبصرہ:

تعزیراتِ پاکستان کی دفعہ 409 میں ایک ذیلی دفعہ 409A کا اضافہ کیا گیا ہے۔ دفعہ 409 کسی بھی سرکاری ملازم، بینکر یا پھر کسی بھی تاجر یا پھر کے ملازم کی اعتماد کی مجرمانہ خلاف ورزی کی صورت میں سزا تجویز کرتی ہے۔ مذکورہ ترمیم دراصل ''بے نظیر انکم سپورٹ'' پروگرام میں مبینہ بدعنوانی اور اقرباء پروری کو دیکھتے ہوئے تجویز کی گئی ہے لیکن یہاں یہ بات بیان کرنا ضروری ہے کہ مجوزہ ترمیم اس حصہ میں نہیں کی جاسکتی کیونکہ مذکورہ جرائم جو کہ مجوزہ ترمیم میں بیان کئے گئے ہیں اور پبلک فنڈز اور اسکی بدعنوانی سے متعلق ہیں اور اس سلسلے میں NAB آرڈیننس موجود ہے اور مقدمات بھی چل رہے ہیں۔ اس کے علاوہ احتساب عدالت بھی اس سلسلے میں موجود ہے۔ ان دونوں محاسب اداروں کی موجودگی میں یہ ترمیم غیر ضروری مستعدی اور اہم معاملات سے روگردانی قرار دی جاسکتی ہے۔ پبلک فنڈز میں بدعنوانی کے حوالہ سے دائرہ اختیار NAB کو حاصل ہے اور ایسے متعدد مقدمات عدالتوں میں چل رہے ہیں یہاں ایک اہم نکتہ یہ بھی ہے کہ صرف نئے قوانین بنانے سے ایسے مسائل حل نہیں ہوتے بلکہ پہلے سے موجود قوانین کو لاگو کرنے اور انکی روح کے مطابق چلانے سے یہ مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

دوسری اہم بات یہ کہ NAB آرڈیننس میں بدعنوانی اور کرپشن سے متعلق جرائم اور ان کی سزا کو دفعہ 9 اور 10 میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ اس قانون کے تحت گرفتار کسی بھی شخص کو ضمانت آسانی سے نہیں ملتی اور PLEA BARGAIN جیسی اہم دفعہ کے تحت ریکوری بھی ہو سکتی ہے۔ لہٰذا اس امر کی ضرورت ہے کہ پہلے سے موجود قوانین کا بہتر نفاذ کیا جائے اور ان پر عمل

درآمد کرایا جائے نہ کہ نئے قوانین یا ترامیم تجویز کر کے ایوان کا وقت اور ٹیکس دہندہ کا پیسہ برباد کیا جائے۔

Analysis made by:

Women Islamic Lawyers' Forum (WIL Forum)

Karachi.

Research Department Team:

Advocate Talat Yasmeen

Advocate Afshan Saleem

Advocate Rahila Khan

Advocate Zeeshan Ahmed